"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

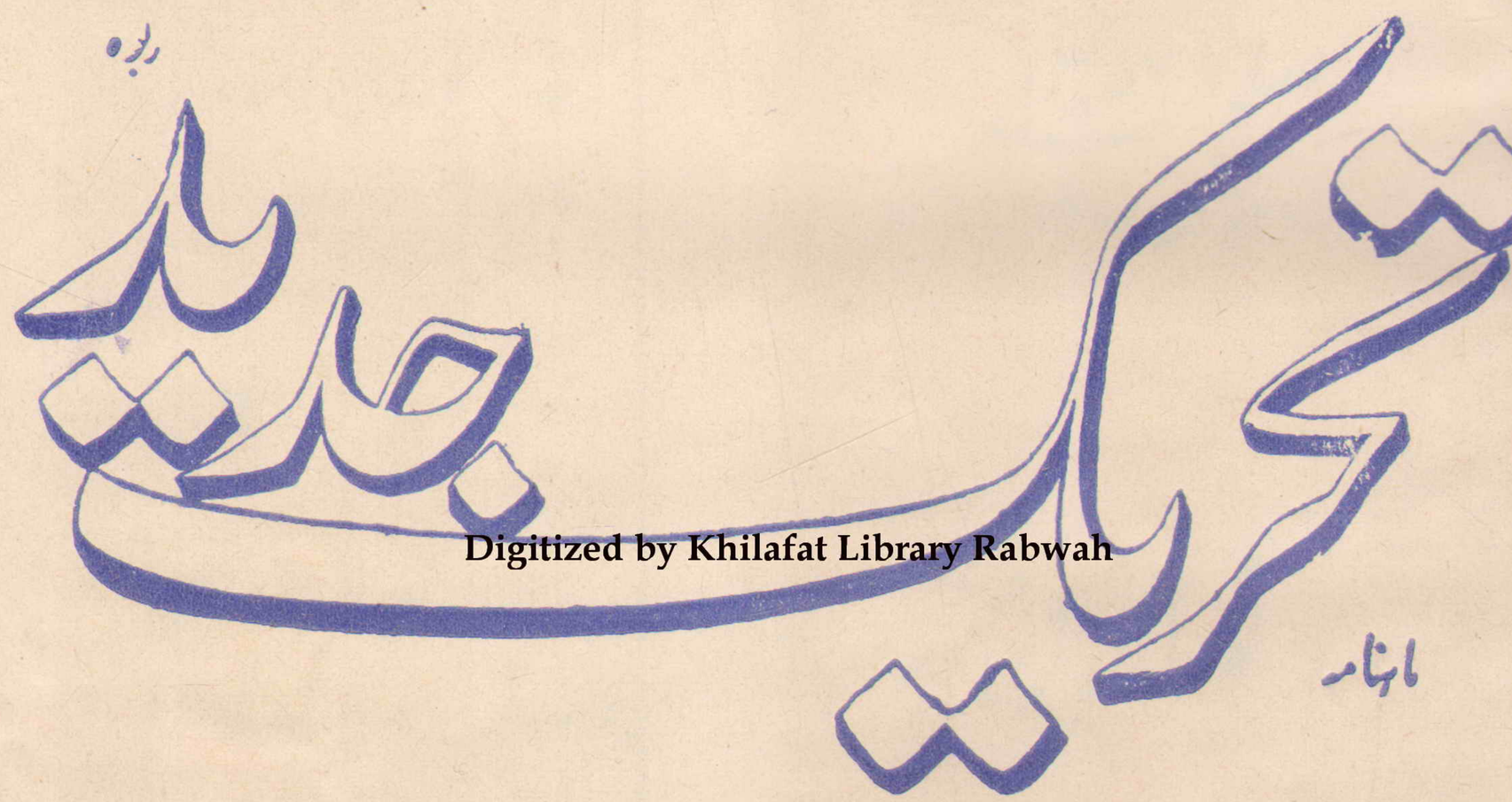

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلح ۱۳۵۶ ہش — جنوری ۱۹۷۷ء

1
1977

— المبشر —

نور الدین منیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

صلح ۱۳۵۶ہش

(جنوری ۱۹۷۷ء)

مدیرِ اعلیٰ :-

نورالدّین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدلِ اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

- ہمارا جلسہ سالانہ (اداریہ) صـ۲
- پاکستانی پریس اور جلسہ سالانہ ۴
- جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کی افتتاحی تقریر۔ ۹
- صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ۱۲
- کاروانِ اسلام ۱۳
- اشتہارات ۱۵

★

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

★

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱

صلح ۱۳۵۶ھ ش

(جنوری ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا چوراسی واں جلسہ سالانہ

(نور الدین منیر ایم اے)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارا چوراسی واں جلسہ سالانہ بھی نہایت خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کی تاریخیں حکومت کے ایماء پر تبدیل کی گئی تھیں جس سے اندیشہ تھا کہ شاید آنے والوں کی تعداد میں کمی ہو۔ اور بھی کئی قسم کی مشکلات اور روکاوٹیں حائل تھیں لیکن آنے والوں کی محبت و عقیدت اور اخلاص نے ان روکاوٹوں کی مطلق پرواہ نہ کی اور وہ کمال ذوق و شوق سے ان روکوں کو پھلانگتے ہوئے دیارِ محبوب میں پہنچ گئے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی آخری اجلاس میں الوداعی دعا کرنے سے پہلے اِس امر کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم دعا کرتے ہیں کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے اِس جلسہ گاہ کو اپنے فضل سے احمدیوں سے بھر دیا ہے اسی طرح ہمارے گھروں کو بھی اپنی برکتوں سے پُر فرما دے۔ کہنے والے کہتے تھے کہ روکوں کی وجہ سے لوگ ان کے جلسہ میں کم آئیں گے لیکن آج ہر شخص دیکھ سکتا ہے کہ یہاں کتنے

لوگ موجود ہیں"۔

دیکھنے والوں میں سے "نوائے وقت" کے نمائندہ خصوصی کے نزدیک جلسہ گاہ میں حاضرین کی تعداد چالیس سے پچاس ہزار تک تھی (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۳ دسمبر ۱۹۷۶ء) اِس میں جلسہ گاہ زنانہ کی تعداد شامل نہیں جو مردوں سے زیادہ ہی تھی۔ اس طرح کُل تعداد ایک لاکھ ہوگی لیکن جلسہ گاہ میں ہر وقت تو سب لوگ بیٹھ نہیں سکتے۔ ایسے احباب کی تعداد بھی شامل کی جائے جو مختلف مجبوریوں کے باعث جلسہ گاہ سے باہر تھے تو کُل تعداد سوا لاکھ کے قریب بن جائے گی اور یہ تعداد جلسہ سالانہ کی سابقہ روایات کے مطابق ہے اور نہایت شاندار ہے۔

تعداد کے علاوہ یہ سوال بھی نہایت اہم ہے کہ ہمارے جلسہ میں ہوا کیا؟ ساری تقاریر اسلام کی سربلندی، قرآن عظیم کی برتری، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وجلالتِ شان کے اظہار، ازدیادِ ایمان، صفائی قلب اور تحصیل علم وعرفان کے متعلق تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطباتِ جلیلہ میں محبّتِ الٰہی کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔ اسلامی اخوّت ومحبّت کی فضا پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اپنے عقائد کا اعادہ فرمایا کہ ہم مسلمان ہیں۔ خدائے واحد کی پرستش کرتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النّبیّین مانتے ہیں اور قرآن عظیم ہماری کتاب ہے جو قیامت تک کے لئے کامل ومکمل شریعت ہے۔ نیز اپنے عزم کا اعلان فرمایا کہ ہم انشاء اللہ ساری دُنیا کو محبّت وپیار کے ذریعہ اسلام کے لئے جیت لیں گے۔

علماءِ سلسلہ کی تقاریر کا بھی یہی رنگ تھا۔ انہوں نے اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی مثلاً خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت میں اس کی صفات کا ظہور۔ غزواتُ النبیؐ کے دوران حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ کا اظہار۔ حضورؐ کی شانِ ختمِ نبوّت۔ قیامِ نماز کا صحیح مفہوم۔ حضرت مسیح موعود و مہدیٔ مسعود کی محبّتِ الٰہی اور خدمتِ قرآن۔ صحابہ مسیح موعودؑ کے اسلامی اخلاق۔ غرضیکہ اوّل سے آخر تک بولنے والا ایک ایک لفظ اسلام کا آئینہ دار تھا۔

بانیٔ سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہی غرض اِس جلسہ کی مقرر فرمائی تھی یعنی اسلام کی تائید وتبلیغ۔ آپؑ کی ساری زندگی اشاعتِ اسلام کے لئے وقف تھی اور وفات تک آپ یہی گواہی دیتے رہے کہ مصطفیٰؐ اور دینِ مصطفیٰؐ سے ہی محبّت کرو کہ اِسی میں تمہاری نجات ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں ؎

ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا ✤ نُور ہے نُور اُٹھو دیکھو سُنایا ہم نے
مصطفیٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت ✤ اس سے یہ نُور لیا بارِ خدایا ہم نے (درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستانی پریس اور جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء کی رُوداد متعدد روزناموں نے شائع کی۔ بعض اُردو روزناموں میں شائع کردہ رپورٹیں ذیل میں قارئین کے استفادہ کے لئے درج کی جارہی ہیں۔

(ایڈیٹر)

روزنامہ "سیاست" لاہور جمعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۶ء

"آج جماعتِ احمدیہ کا ۸۴ واں
جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے"

"ربوہ ۹ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ کا ۸۴ واں سہ روزہ سالانہ اجلاس کل سوا نو بجے صبح یہاں جماعت کے مرکز ربوہ میں شروع ہو رہا ہے جس کا افتتاح حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعتِ احمدیہ کریں گے۔ جلسہ کے افتتاح سے قبل پاکستان کا جھنڈا اور لوائے احمدیت لہرایا جائے گا۔ سالانہ جلسہ میں شرکت کے لئے سپین، انڈونیشیا، غانا، نائیجیریا، ماریشس، ہالینڈ، امریکہ، انگلستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، مغربی جرمنی اور ہنگری سے احمدی وفود پہنچ چکے ہیں۔ مزید غیر ملکی وفود کل پہنچ رہے ہیں۔ کل امام جماعتِ احمدیہ کی افتتاحی تقریر کے بعد مولانا عبدالمالک خان، مولانا ابوالعطاء، صوفی بشارت الرحمٰن، بشارت احمد بشیر سابق مبلغ انچارج مغربی افریقہ، پروفیسر محمود احمد ناصر تقاریر کریں گے۔ احمدی خواتین کا سہ روزہ سالانہ جلسہ بھی کل سے مردوں سے علیحدہ (جلسہ گاہ) کے اندر شروع ہو رہا ہے۔ چوہدری محمد ظفر اللہ سابق وزیر خارجہ حکومت پاکستان و سابق چیف جج عالمی عدالت انصاف، ایم ایم احمد ڈائریکٹر ورلڈ بنک سابق مشیر مالیات حکومتِ پاکستان، مشہور عالمی سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام جلسہ میں شریک ہوں گے۔ ایک لاکھ سے زائد کے قیام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ نے کیا ہے۔ کل کے بیشتر اجلاس میں پچاس سے زائد غیر ملکی زبانوں میں تقاریر ہوں گی۔"

روزنامہ نوائے وقت لاہور جمعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۶ء

"جماعتِ احمدیہ کا سالانہ جلسہ
آج شروع ہو رہا ہے"

"ربوہ ۹ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ کا ۸۴ واں سہ روزہ سالانہ جلسہ کل سوا نو بجے صبح یہاں جماعت کے مرکز ربوہ میں شروع ہو رہا ہے جس کا افتتاح

حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعتِ احمدیہ کریں گے۔ جلسہ کے افتتاح سے قبل پاکستان کا جھنڈا اور لوائے احمدیت لہرایا جائے گا اور متعدد غیر ملکی وفود شرکت کریں گے۔ کل امام جماعتِ احمدیہ کے افتتاحی خطاب کے بعد عبدالمالک خان ناظر اصلاح وارشاد، ابوالعطاء صوفی بشارت الرحمٰن، بشارت احمد بشیر سابق مبلغ انچارج مغربی افریقہ، پروفیسر سید محمود احمد ناصر، مختلف مضامین پر تقاریر کریں گے۔ احمدی خواتین کا سہ روزہ سالانہ اجلاس بھی کل سے مردوں سے الگ پردہ کے ماحول میں شروع ہو رہا ہے۔"

روزنامہ "مساوات" لاہور۔ جمعہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۶ء

"جماعت احمدیہ کی چوراسی ویں سہ روزہ کانفرنس آج ربوہ میں شروع ہو رہی ہے"

"ربوہ ۹ر دسمبر (پ پ ا) جماعتِ احمدیہ کی ۸۴ ویں تین روزہ عالمی کانفرنس کل صبح سوا نو بجے یہاں ہوگی جس کا افتتاح مرزا ناصر احمد کریں گے۔ جماعت کی پریس ریلیز کے مطابق دُنیا بھر سے ایک لاکھ سے زائد احمدی اِس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ سپین، گھانا، انڈونیشیا، ہالینڈ، موریطانیہ، نائیجیریا، روس، بنگلہ دیش، بھارت، برطانیہ اور مغربی جرمنی کے مندوبین یہاں پہنچ چکے ہیں۔ بیرونی ممالک میں احمدیہ مشنوں کے انچارج مرزا مبارک احمد، مولانا ابوالعطاء، پروفیسر محمد نذیر، پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن، مرزا طاہر احمد، مولانا دوست محمد شاہد اور پروفیسر سید محمود احمد ناصر سمیت احمدی علماء کانفرنس میں خطاب کریں گے۔ ۱۱ر اور ۱۲ر دسمبر کے سہ پہر کے اجلاسوں سے مرزا ناصر احمد اپنے پیروکاروں کو اپنے حالیہ دَورۂ امریکہ، کینیڈا اور یورپ سے آگاہ کریں گے اور جماعت کے پیغام کو دُنیا بھر میں پھیلانے کے لئے منصوبے سے آگاہ کریں گے۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان۔ عالمی بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایم ایم احمد، معروف شاعر اور مغربی جرمنی کے ریڈیو اور ٹیلیویژن کے آرٹسٹ ہدایت اللہ ہابوش بھی کانفرنس کے شرکاء میں شامل ہوں گے۔"

روزنامہ "مشرق" لاہور۔ ہفتہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۷۶ء

"ربوہ میں قادیانی جماعت کی کانفرنس"

ربوہ ۱۰ر دسمبر۔ ربوہ میں آج مرزا ناصر احمد نے قادیانی جماعت کی تین روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس میں پاکستان کے علاوہ بیرونی علاقوں سے بھی احمدیہ جماعت کے لوگوں نے شرکت کی جن میں امریکہ، برطانیہ، سپین، گھانا، انڈونیشیا، ہالینڈ، ماریشس، نائیجیریا، بنگلہ دیش، بھارت، مغربی جرمنی، ہنگری اور کینیڈا کے لوگ بھی شامل ہیں۔ مرزا ناصر احمد نے اپنی تقریر میں کانفرنس کی تاریخوں میں تبدیلی کی وضاحت کی۔ کانفرنس تین روز جاری رہے گی۔ کل مرزا ناصر احمد اپنے غیر ملکی دَورے کے تاثرات بیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریں گے۔

روزنامہ "سیاست" لاہور ہفتہ ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء

"ہمارا مقصد اسلام اور رسول اکرمؐ
کی عالمگیر محبت کو فروغ دینا ہے"
"جماعتِ احمدیہ کے سالانہ اجلاس
سے سربراہِ جماعت مرزا ناصر احمد
کا خطاب"

"ربوہ ۱۰ دسمبر (پ۔ر) جماعتِ احمدیہ کی ۸۴ ویں سالانہ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے جماعت کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد اسلام اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر محبت کو مزید فروغ دینا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اِس کانفرنس کا مقصد آئے دن بڑی تعداد میں حلقہ بگوشِ اسلام ہونے والوں کو تعلیماتِ اسلام سے آگاہ کرنا ہے۔ کانفرنس کی تاریخوں کی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب مرزا ناصر احمد نے کہا کہ اجلاس کی تاریخیں حکومت کی خواہش پر تبدیل کی گئی ہیں۔ اگرچہ اس کی وجہ سے ہمیں کئی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ یاد رہے کہ جماعتِ احمدیہ کا سالانہ اجلاس دسمبر کے آخری عشرے میں (منعقد ہونا تھا جس میں) متعدد تقاریب ہو رہی ہیں اِس لئے ان دنوں میں اجلاس کا انعقاد دقتوں کا باعث ہو سکتا تھا۔ مرزا ناصر احمد نے کہا کہ تاریخوں کی تبدیلی کے باوجود احمدیوں نے کثیر تعداد میں اجلاس میں شرکت کر کے اسلام اور جماعت سے اپنے لگاؤ کا والہانہ اظہار کیا ہے۔ آج پہلے دن افتتاحی اجلاس میں سابقہ سالوں کی نسبت حاضری زیادہ تھی۔ لاہور اور دوسرے شہروں کے علاوہ تقریباً برطانیہ، امریکہ، سپین، گھانا، انڈونیشیا، ہالینڈ، ماریشس، نائیجیریا، بنگلہ دیش، بھارت، مغربی جرمنی، ہنگری اور کینیڈا وغیرہ کے وفود جن ممالک کے احمدی وفود نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ جماعتِ احمدیہ کی یہ سالانہ کانفرنس تین روز جاری رہے گی۔ کل اور پرسوں بعد دوپہر کے اجلاس میں مرزا ناصر احمد خطاب کریں گے۔"

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ہفتہ ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"دُنیا کی کوئی طاقت ہمیں اسلام
سے خارج نہیں کر سکتی"
(مرزا ناصر احمد)
"فقہ حنفی سے اختلاف کی صورت
میں ہم احمدی اجتہاد کے تابع ہیں"

"لائلپور ۱۰ دسمبر (وقائع نگار) قادیانی جماعت کا سالانہ جلسہ آج صبح ربوہ میں شروع ہوا۔ فرقہ قادیان کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم جو محسوس کرتے ہیں اور سچ سمجھتے ہیں اس کا اعلان کرتے رہیں گے۔ دُنیا کی کوئی طاقت ہمیں اسلام سے خارج نہیں کر سکتی۔ ہم قرآن اور اسلام کو مانتے ہیں۔ نبی خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہمارا ایمان ہے۔ ہم کسی کو اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ہماری آئندہ نسلوں کو اسلام سے خارج

کرے ہم قرآن کی عظمت کا پرچار کرتے رہیں گے اور وہ دن دور نہیں جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام دُنیا کے کونے کونے میں پھیل جائے گا۔ انہوں نے اپنے عقائد کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس مذہب کو مانتے ہیں جو نبی آخر الزمان لے کر آئے ہماری فقہ حنفی فقہ ہے لیکن جن مسائل میں ہمارا حنفی فقہ سے اختلاف ہے ہم امام ابو حنیفہ کے اجتہاد کی بجائے اپنے احمدی اجتہاد کے تابع ہیں۔ جہاں تک اجتہاد کا تعلق ہے اسلام میں چار ائمہ کو تسلیم کیا گیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ کسی بھی اجتہاد کی اجازت ہے اِس لئے بعض مسائل میں احمدی تعلیمات کی روشنی میں اجتہاد کرنے میں ہم نے ماضی میں جو کچھ حاصل کیا ہے اس کی وجہ سے اجتہاد کرنا ہمارا حق ہے۔ ہمیں جہاں کسی سے روشنی ملے اس کو قبول کرتے ہیں اور حنفی فقہ سے اختلاف کرتے ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے اور جس کا جو دل چاہے سمجھے۔

اس سے پہلے صبح کے اجلاس میں انہوں نے آج کے جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اس دفعہ ہماری راہ میں بہت رکاوٹیں حائل تھیں۔ بہت سی وجوہ کی بناء پر اور بعض ضرورتوں کی خاطر حکومتِ وقت کی خواہش پوری کرنے کے لئے ہم نے جلسہ کی تاریخوں میں ردّ و بدل کیا ہے اور جلسہ اس وقت منعقد کیا ہے جب سکول اور کالج کھُلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسولِ اکرم صلعم کے روحانی شاگردوں اور اولاد میں سے مہدی ہمارے سامنے ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہو کر قیامت تک جتنے روحانی نور کی ضرورت تھی وہ ہماری راہنمائی کے لئے اپنی تحریروں میں پیش کر دیا ہے۔"

روزنامہ "مساوات" لاہور۔ اتوار ۱۲ دسمبر ۱۹۷۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہمارے پیچھے خدا کا ہاتھ ہے"

(مرزا ناصر احمد)

"ربوہ ۱۱۔ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی جماعت کے پیچھے خدا کا ہاتھ ہے لیکن دُنیا بھر کے لوگ اسے نہیں دیکھ پا رہے۔ جماعت کی سالانہ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دُنیا کی کوئی طاقت اس ہاتھ کو ہمارے پیچھے سے نہیں ہٹا سکتی اور ہماری تحریک میں اب تک لاکھوں عیسائی شامل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے زلزلے اور دوسری آفات نازل ہو رہی ہیں یہ بلا مقصد نہیں۔ ہماری تحریک ۸۶ سال قبل قائم ہوئی تھی اور ان ۸۶ برسوں میں جو تباہی و بربادیاں ہوئی ہیں وہ آنکھیں کھُلی رکھنے کے لئے کافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دُنیا کے ہر ملک میں احمدی موجود ہیں۔ جماعتِ احمدیہ کے ایک پریس ریلیز کے مطابق ان کی کانفرنس میں ایک لاکھ افراد نے شرکت کی جن میں چوبیس ممالک کے مندوب بھی شامل ہیں۔"

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ اتوار ۱۲ دسمبر ۱۹۷۶ء

"ہمیں پراپیگنڈہ کرنے کا آئینی حق حاصل ہے"

(مرزا ناصر احمد)

"ربوہ ۱۱۔ دسمبر (پ۔ر) جماعتِ احمدیہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۲۰ کے تحت انہیں یہ حق حاصل ہے کہ وہ پاکستان میں آزادانہ پراپیگنڈہ کریں۔ یہ حق کوئی ان سے چھین نہیں سکتا۔ سہ روزہ کانفرنس کے دوسرے روز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے ایمان کا ایک رکن یہ ہے کہ قرآن مجید عظیم اور آخری آسمانی صحیفہ ہے۔ جماعت نے فیصلہ کیا ہے کہ امریکہ اور یورپ میں قرآن مجید لاکھوں کی تعداد میں چھاپ کر تقسیم کیا جائے۔"

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ پیر ۱۳۔ دسمبر ۱۹۷۶ء

"دُنیا کی کوئی طاقت ہمیں زیر نہیں کر سکتی"
"ہمیں اپنے عقائد کی تبلیغ کا حق حاصل ہے"۔ (مرزا ناصر احمد)

لائلپور ۱۲۔ دسمبر (نمائندہ خصوصی) قادیانیوں کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے آج سالانہ جلسہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے حال ہی میں یورپی ممالک کا دورہ کیا ہے۔ اِس دورے میں مجھے مدبّروں، ماہرینِ علوم اور پروفیسروں سے بات چیت کا موقع ملا ہے میں ان لوگوں کو اسلام کی صداقت اور معرفت سے روشناس کرانے گیا تھا خدا تعالیٰ نے ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا ہمیں قرآن کے وہ علوم و رموز سکھائے جن کی آج دُنیا کو ضرورت ہے۔

مرزا ناصر احمد نے سرمایہ دارانہ نظام اور کمیونسٹ نظام کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ کمیونزم میں ہر فرد کو اس کی ضرورت کے مطابق ہر چیز ملنی چاہیئے۔ اسلام نے اس کی جو تشریح کی ہے اس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو استعدادیں دی ہیں اسے ان کی نشوونما کا حق ملنا چاہیئے۔

انہوں نے کہا ہمارا اعتقاد یہ ہے کہ قرآن بے مثل ہے اس کی مثال کوئی انسان نہیں بنا سکتا۔ ہمارا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ قرآن دُنیا کی عظیم آخری کتاب ہے اور جماعتِ احمدیہ اس صداقت کی اشاعت کے لئے تمام تر ذرائع بروئے کار لائے گی۔ غیر مسلم اقلیتی فرقے (بموجب دستورِ پاکستان) کے راہنما مرزا ناصر احمد نے کہا کہ ان کی جماعت کو تباہ کرنے کی کوشش اس وقت سے کی جا رہی ہے جب ۸۸ سال پیشتر یہ تحریک شروع ہوئی تھی۔ تاہم دُنیا کی کوئی طاقت ہمیں زیر نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر ۲۰ کی رُو سے قادیانیوں (احمدیوں) کو حق حاصل ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے اعتقادات کی تبلیغ کریں۔ اِس اجتماع میں چالیس سے پچاس ہزار تک افراد نے شرکت۔ سابق وفاقی مشیر بالیات مظفر احمد۔ عالمی عدالتِ انصاف کے جج چوہدری ظفر اللہ اور مرزا مبارک احمد نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کی افتتاحی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اے خدائے بزرگ و برتر کی برگزیدہ اور محبوب جماعت! خدا کرے کہ اُس کے قُرب کی راہیں آپ پر ہمیشہ کُھلی رہیں۔ اے نُورِ محمدی کے پروانو! خدا کرے کہ دُنیا کی کوئی شمع کبھی تمہیں اپنی طرف مائل نہ کرے۔

اے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت گذار جماعت اور آپؑ کے جاں نثارو! خدا آپ کے نفوس اور اموال میں برکت ڈالے اور آپ ہمیشہ ان بشارتوں کے وارث بنے رہیں جو آسمان سے آپ کے لئے نازل کی گئی ہیں۔

اے مصلح موعودؓ کے فیوض اور قوّتِ قدسی سے تربیت یافتہ جماعت! خدا کرے کہ آپ اس مقامِ تربیت سے کبھی نیچے نہ گریں۔

اے جان سے زیادہ عزیز بھائیو! میرا ذرّہ ذرّہ آپ پر قربان کہ آپ کو خدا تعالیٰ نے جماعتی اِتحاد اور جماعتی استحکام کا وہ اعلیٰ نمونہ دکھانے کی توفیق عطا کی کہ آسمان کے فرشتے آپ پر ناز کرتے ہیں۔ آسمانی اَرواح کے سلام کا تحفہ قبول کرو۔ تاریخ کے اَوراق آپ کے نام کو عزّت کے ساتھ یاد کریں گے اور آنے والی نسلیں آپ پر فخر کریں گی کہ آپ نے محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اِس بندۂ ضعیف اور ناکارہ کے ہاتھ پر متحد ہو کر یہ عہد کیا ہے کہ قیامِ توحید اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اُس کے جلال کے قیام اور غلبۂ اسلام کے لئے جو تحریک اور جو جدّوجہد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شروع کی تھی اور جسے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے آرام کھو کر اپنی زندگی کے ہر سُکھ کو قربان کر کے اکنافِ عالم تک پھیلایا ہے آپ اس جدّوجہد کو تیز سے تیز تر کرتے

چلے جائیں گے۔

میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکینِ قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دُور کرنے کے لئے اپنے ربِّ رحیم سے قبولیّتِ دعا کا نشان مانگا ہے اور مجھے پورا یقین اور پورا بھروسہ ہے اُس پاک ذات پر کہ وہ میری اِس التجا کو رَدّ نہیں کریگا۔

ہم جس عہد کی تجدید کے بعد اور جن اغراض کی خاطر آج یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اس کے پیشِ نظر ہمیں بعض باتیں یاد رکھنی چاہئیں۔

اوّل تو یہ کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے اجتماع پر اللہ تعالیٰ ایک گھڑی ایسی بھی اپنے بندوں کو دیتا ہے کہ جس گھڑی میں وہ ان کی دعا کو خاص طور پر قبول کرتا ہے۔ یہ پاک اجتماع بھی کچھ اسی قسم کا اجتماع ہے ہم کسی دنیوی میلہ میں شمولیّت کے لئے یہاں نہیں آئے ہم خدا تعالیٰ کی محبّت کی تلاش میں اُس کی رضا کی راہوں کو ڈھونڈنے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ پس اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ دعاؤں میں خرچ کرو انہیں ضائع نہ کرو کہ آپ اس مسیح کی طرف منسوب ہونے والے ہیں جس کے متعلق خود خدا تعالیٰ نے فرمایا اَلَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ کہ اُس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا بلکہ وہ اور اُس کی جماعت کا ہر فرد معمور الاوقات ہوگا اور معمور الاوقات ہونے کے یہی معنے ہیں کہ ہماری زندگی کی ہر گھڑی خدا تعالیٰ کی عبادت میں، اُس کی رضا کی تلاش میں، اُس کے دین کی خدمت میں اور اس کی مخلوق کی بھلائی میں خرچ ہو۔

پس اِن ایّام میں اِس پاک گھڑی کی تلاش میں لگے رہو کہ جس وقت خدا تعالیٰ خصوصیّت سے آپ کی دعا کو قبول کرنے کے لئے آسمان سے نیچے اُترے اور آپ کی دعاؤں کو خاص طور پر قبول فرمائے۔

دوسرا۔ جب جمِ غفیر ہوتا ہے تو بعض تکلیفیں بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ بعض بے آرامیاں بھی سہنی پڑتی ہیں آپ بشاشت کے ساتھ ان کو سہیں۔ یہاں کے رہنے والے بڑے اخلاص کے ساتھ، بڑی محبّت کے ساتھ آپ کی خدمت کرتے ہیں لیکن آخر وہ انسان ہیں کبھی غلطی بھی کر سکتے ہیں آپ ان کی غلطیوں کو معاف فرمائیں اور پردہ پوشی سے کام لیں اور ان کے لئے بڑی دعائیں کریں کہ وہ دن رات آپ کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ آپ پر کوئی احسان نہیں کر رہے بلکہ وہ اپنے مولا، اپنے آقا کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اِس خواہش کو پورا کرے اور آپ کو بھی یہ توفیق دے کہ جن رُوحانی خزائن سے جھولیاں بھرنے کے لئے آپ یہاں تشریف لائے ہیں اس میں آپ کامیاب ہوں اور آپ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہاں پہنچنے کا دن اس دن سے کم تر ہو جس میں آپ یہاں سے واپس جائیں اور آپ کی روانگی کا دن آپکو بلند تر مقام پر پہنچا کر یہاں سے رخصت کرنے والا ہو۔

تیسرا جو دعائیں آپ یہاں کریں ان میں اپنے واقفینِ زندگی بھائیوں کو بھی یاد رکھیں جو اشاعتِ اسلام کے لئے اکنافِ عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔

پھر آپ کے لاکھوں ہم وطن بھائی ایسے ہیں جن کو ابھی تک ربوہ آنے کی بھی توفیق نہیں ملی کیونکہ ان کے حالات ہی کچھ ایسے ہیں۔ ان کے دل تڑپتے ہیں لیکن بعض حالات کی وجہ سے وہ مجبور ہیں۔ ان کے اندر اِس قدر اخلاص ہے اس قدر اخلاص ہے کہ آپ اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ مَیں نے اِن دنوں باہر سے آنے والے ہزاروں خطوط پڑھے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر ایک خط لکھنے والا اسلام کی محبّت، احمدیت کی محبّت اور حضرت مصلح موعودؓ کی محبّت میں تڑپ رہا ہے۔ یہ چند دن ان کے لئے بڑے سخت تھے جن میں سے وہ گذرے۔ وہ بھی آپکی دعاؤں کے محتاج ہیں اور مستحق ہیں کہ آپ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ نے دُور افتادہ ممالک میں بسنے والوں پر احمدیت اور اسلام کے قبول کرنے کی وجہ سے بڑا فضل کیا ہے اور ان کے دلوں کی حالت کو کلیتہً بدل دیا ہے۔ ان کو وہی سمجھ سکتا ہے جو وہاں جا کر ان سے ملا ہو یا کثرت سے اس نے ان کے خطوط پڑھے ہوں۔ آدمی حیران ہوتا ہے کہ نہ کبھی وہ یہاں آئے اور نہ کبھی مرکز کو دیکھا اور نہ مرکز کے رہنے والوں سے بات چیت کی نہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صُحبت انہیں نصیب ہوئی لیکن ان کے دل ہیں کہ اخلاص سے بھرے ہوئے ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے بھرے ہوئے ہیں۔ گویا ایک آگ ہے جو ان کے دِلوں میں بھڑک رہی ہے کہ کاش وہ لوگ بھی جو اِس نعمت سے ابھی تک محروم ہیں اس نعمت کو پالیں اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے اسی طرح وارث ہوں جس طرح وہ خود اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رحمتوں کا وارث دیکھ رہے ہیں تو انہیں بھی ضرور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

پھر کشمیر میں ہمارے مسلمان بھائی اِس وقت بڑے دُکھ کی زندگی گذار رہے ہیں۔ ان پر انسانیت سوز مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ وہ قیدیوں کی طرح ہیں اور راہِ نجات ان پر بند نظر آ رہی ہے۔ لیکن ہمارا خدا بڑی طاقتوں والا اور بڑی قدرتوں والا خدا ہے وہ اگر چاہے تو ایک آن میں ان کے حالات کو بدل سکتا ہے اور وہ ان کے حالات کو انشاء اللہ جلد ہی بدل دے گا آپ انہیں اپنی دعاؤں میں کبھی نہ بھولیں وہ آپ کی دعاؤں کے بہت ہی مستحق ہیں۔

پھر آپ اپنے لئے، اپنوں کے لئے اور ہر احمدی کے لئے ہر وقت دعا کرتے رہیں اس پر آپ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ خرچ نہیں آتا لیکن اس کے نتیجہ میں آپ کو بہت کچھ مِل جاتا ہے۔

پچھلے دنوں ہر نماز میں اپنے ربّ سے خاص طور پر مَیں یہ دعا کرتا رہا ہوں کہ اے خدا! تُو ہمارے کمزوروں کو طاقت بخش اور ہمارے بیماروں کو شفا دے اور ہم سب کی پریشانیوں کو دُور فرما اور ہمارے اندھیروں کو نور سے بدل دے اور ہم پر اپنی بڑی رحمتیں نازل کر اور ہمارے دلوں کو اپنی محبّت سے بھر دے اور احمدیت کو جس مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے ہمیں اس مقصد میں جلد تر کامیابی عطا فرما تا کہ ہم اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ دیکھ لیں کہ ساری دُنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گئی ہے۔

اب مَیں دعا کرا دیتا ہوں سب دوست میرے ساتھ اِس دعا میں شامل ہوں ؂

(روزنامہ الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء صفحہ ۱-۲)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مہدیٔ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فدایان جس خلوص، جوش اور ولولہ سے غلبۂ اسلام کی عظیم مہم میں حصّہ لے رہے ہیں اس کے اثرات اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دُنیا میں محسوس ہونے لگے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ امریکہ و یورپ میں لاکھوں لاکھ انسانوں نے اسلام کا پیغام سُنا اور اس پر غور کرنے پر مجبور ہوئے۔ مخلصینِ جماعت کا یہ بھی فرض ہے کہ اپنی مالی قربانیوں کو جاری رکھیں اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنا دیں۔ دُنیا کے تمام ممالک کے احمدیوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ پہلے سے بھی بڑھ کر اِس الٰہی تحریک میں حصّہ لیتے چلے جائیں۔

جوبلی فنڈ کی وصولیوں کا تیسرا مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۷۷ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اِس تاریخ تک ہر وعدہ کنندہ سے اپنے کُل وعدہ کا $\frac{3}{15}$ حصّہ وصول ہو جانا ضروری ہے۔ عہدہ داران کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر وصولی کے لئے باقاعدہ منصوبہ بنا کر فوری کام شروع فرما دیں۔ اندرون و بیرون پاکستان کے وعدہ کنندگان نوٹ فرما لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ؂

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا

مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم باقاعدگی سے دیا جاتا رہا۔ تعلیم القرآن کلاس کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ بیس ۲۰ احباب کو بذریعہ پوسٹ لٹریچر بھجوایا گیا۔ بیس ۲۰ احباب مشن ہاؤس میں تشریف لائے ان کو تبلیغ کے علاوہ لٹریچر دیا گیا نیز پچاس سٹڈیز (غانا کا سکہ) کا لٹریچر فروخت کیا۔ دو ۲ گاؤں میں تبلیغی دورہ کیا۔ دو ۲ بھائی بیعت کرکے جماعت میں داخل ہوئے۔

ایپر ریجن میں نیا مشن کھولنے کے لئے محترم امیر صاحب کے ارشاد پر دورہ کیا۔ مشنری کی رہائش کا انتظام کیا۔ یکم دسمبر سے وہاں نیا مشنری بھجوایا جا رہا ہے۔ اِس ریجن کے ٹیکس آفیسر سے ملاقات کرکے اس کو اسلامی مسائل سمجھائے اور لٹریچر پیش کیا۔

مکرم مولوی عبدالحفیظ صاحب کھوکھر کماسی سے لکھتے ہیں کہ خاکسار ۲۸ ستمبر کو نیروبی سے روانہ ہو کر بخیریت غانا پہنچا۔ مکرم امیر صاحب کے ہمراہ کماسی جاکر مشن کا چارج لیا۔ احبابِ جماعت کے عمومی وقارِ عمل کو دیکھ کر دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو گیا۔ احبابِ جماعت نہایت محبت اور احترام سے پیش آئے۔ اکثر جماعتوں کا تعارفی دورہ کیا۔ دو ۲ علاقوں میں مساجد کی تعمیر کے سلسلہ میں چندہ اکٹھا کرنے کے لئے کانفرنسوں میں شریک ہوا۔ دیگر تعلیمی انتظامی و تربیتی امور بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے انجام دئے گئے، الحمد للہ۔

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مبلغ ٹیچیمان لکھتے ہیں کہ مقامی طور پر قرآن کریم، احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا درس جاری رہا۔ نمازوں کے بعد اور انفرادی ملاقاتوں میں احباب کو حسبِ حالات وعظ و نصائح کی گئیں۔ نیز سوال و جواب کے ذریعہ سلسلۂ تعلیم جاری رہا۔

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ دلائی گئی۔ اِس وقت سات خدام و اطفال باقاعدہ یسّرنا القرآن پڑھ رہے ہیں اور تین قرآن کریم پڑھ رہے ہیں۔ ایک صاحب نے قرآن کریم ختم کر لیا ہے اور اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ تین غیر از جماعت ٹیچرز یسّرنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔

مرکز سے آمدہ رسائل تحریکِ جدید، ریویو

آف ریلیجنز، احمدی مسلمز غیر از جماعت احباب کو مطالعہ کے لئے دئے۔ تعلیم و تربیت اور اصلاح و ارشاد کا سلسلہ جاری رہا۔ نیز خطباتِ جمعہ میں احکام القرآن کے موضوع پر تقاریر کیں۔

مشن ہاؤس میں چند مقامی طلباء و اساتذہ اور بعض عیسائی آئے۔ ان کو تبلیغ کی۔ عیسائیوں سے حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت اور صداقتِ اسلام پر گفتگو ہوئی۔

ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو آفیسر اور ان کے عملہ سے ملاقات کی اور لٹریچر دیا۔ محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر اور نائب ڈائریکٹر اور ان کی اہلیہ صاحبہ سے ملاقات کی اور اخبار گائیڈنس مطالعہ کے لئے دیا۔

دو مسجدوں کے اماموں اور ان کے مقتدیوں سے گفتگو ہوئی۔ ان کی غلط فہمیوں کو دُور کرنے کا موقع ملا۔ ایک عیسائی نوجوان نے کلمۂ شہادت پڑھ کر مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔

مکرم علی حیدر صاحب اپل اپنی ماہِ اکتوبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ ٹیکو ریڈی ویسٹرن ریجن میں ۳۰-۳۱ اکتوبر کو پہلا جلسہ منعقد کیا گیا۔ ملک کے طول و عرض سے بیسیوں نامور احمدیوں نے جلسہ کی کارروائی میں شرکت کی۔ جلسہ کی ایمان افروز تقاریر سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی۔ ملک کے اخبارات نے جلسی سُرخیوں کے ساتھ جلسہ کی کارروائی شائع کی۔ ریڈیو پر جلسہ کی خبر اہم خبروں میں نشر کی گئی۔ اگلے روز ملک کی تمام مقامی زبانوں میں بار بار کافی لمبے عرصہ تک دہرائی جاتی رہیں۔ جلسہ پر آنے والے احباب نے تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ کی رقم پیش کی۔ الحمد للہ۔ اِس عرصہ میں دو دوست بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ ثم الحمد للہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب یاسر مبلغ اسلام سنٹرل ریجن تحریر فرماتے ہیں کہ یکم اکتوبر ۱۹۷۶ء کو AGONA سرکٹ میں جلسہ منعقد کیا۔ خاکسار کے علاوہ وہاں کے سرکٹ مشنری اور پیٹس نے بھی ایمان افروز تقاریر کیں۔ پانچ ہزار روپیہ کے قریب مالی قربانی احباب نے پیش کی۔

ویسٹرن ریجن کے جلسہ میں امیر صاحب کی اجازت سے خاکسار نے "قبولیتِ دعا اور اس کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آیاتِ قرآنیہ اور احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی اہمیت ثابت کی اور بتایا کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سُنتا ہے۔

سنٹرل ریجن کی دوسری جماعتوں کا بھی دورہ کیا اور موقع و محل کے مناسبِ حال تقاریر کیں۔

جاپان

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ عید الاضحیہ کی تقریب ۱۲ دسمبر کو صبح دس بجے مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی جو بہت کامیاب رہی۔ نماز میں موجود سب احمدی احباب نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ اخبار کے اعلان

اور زبانی دعوت کے نتیجہ میں تین جاپانی مرد، تین جاپانی عورتیں اور ایک امریکن خاتون (سب غیر مسلم) اِس تقریب کو دیکھنے کے لئے آئے۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد پہلے خاکسار نے اُردو اور پھر جاپانی زبان میں خطبہ دیا اجتماعی دعا کے بعد سب حاضرین نے ماحضر تناول فرمایا۔ زائرین کو اسلامی تعلیمات کی مزید تفاصیل بتانے، متعدد امور کی وضاحت کرنے اور ان کے بے شمار سوالات کا جواب دینے کا بہت اچھا موقع ملا۔

یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ عید سے دو روز قبل ربوہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عید مبارک کا پیغام بذریعہ تار ملا تھا یہ پیغام خاکسار نے خطبہ عید کی ابتداء میں سب حاضرین کو سُنایا جو ان کے لئے بے حد خوشی و مسرت کا موجب ہوا۔

رسالہ ریویو آف ریلیجنز ملک کی پانچ لائبریریوں کو بھجوایا جاتا ہے تاکہ قارئین استفادہ کر سکیں۔

۱۵ دسمبر کو خاکسار نے سپین اور نائیجیریا کے سفراء کو خطوط لکھے کہ میں اسلام کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے اور جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات کا تعارف کرانے کے لئے ان سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں نیز پاکستانی سفارت خانہ کی طرف قائدِ اعظم کی صد سالہ یوم پیدائش کی تقریب منعقد کی گئی اس کے لئے دعوت نامہ موصول ہوا تھا چنانچہ اس تقریب میں شرکت کی اور بہت سے پاکستانی احباب سے ملاقات کرنے کا موقع ملا۔ نیز سفیر ہز ایکسی لینسی مسٹر جمشید مارکر سے بھی ملاقات کی۔

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات:۔ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصّل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۴

آپ کی خدمت میں پیش پیش

انڈس ٹریول سروس لاہور

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، لندن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کی رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں۔

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ بالمقابل فلیٹی ہوٹل ایجرٹن روڈ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکز سے ربطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah